یا اللہ جل جلالہ — یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ — یا محمد ﷺ

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کا ہے سایہ تجھ پر ؛ بول بالا ہے ترا ذکر ہے اونچا تیرا

صواعقِ عتابیہ بر عقائدِ وہابیہ

فیض قلم

فاضلِ اجل فاتح وہابیت مناظرِ اسلام حافظ الحاج حضرت مولینا مولوی

غلام مہر علی صاحب فاضل حزب الاحناف ہند لاہور مدرس عربی

مدرسہ اسلامیہ اشعتہ مہریہ محمود پور لالے کا ڈاکخانہ مینچن آباد ریاست بہاولپور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

بنامِ آنکہ او نام ندارد ۔ بہر نامیکہ خوانی سر برآرد

کہ ذاتِ اوست در ہر ذات ساری ۔ کہ نام اوست در ہر اسم جاری

بہر ذاتے کہ خوانی ذاتِ او خواں ۔ بہر اسمی کہ خوانی اسمِ او داں

میرے مسلمان بھائیو! اللہ عزوجل کے پیارے نور، سرکار ابد قرار، مدنی تاجدار، حبیبِ کردگار، محبوبِ پروردگار، دونوں عالم میں ہمارے سردار، اللہ عزوجل کی تمام دولتوں اور نعمتوں کے اس کے حکم وعطا سے مالک و مختار، لمبے لمبے ہاتھوں سے بھیک دینے والے، گرتوں کو اٹھانیوالے ڈوبتوں کو ترانیوالے، نامرادوں کے دامن گوہرِ مراد سے بھرنیوالے، بزم کونین کے اجالے، اپنے چہرۂ انور میں اللہ عزوجل کا جلوۂ زیبا دکھانیوالے، مَنْ رَاٰنِیْ فَقَدْ رَاَی الْحَقَّ کا مژدۂ جانفزا سنانے والے، بے سہاروں کے سہارے، شافعِ محشر ہمارے، خدا کے پیارے، عرشِ عظیم کی آنکھ کے تارے، کاشف الکروب، ماحی الحوب، شفیع الخطایا والذنوب، دانائے جمیع خفایا وغیوب، حضور اکرم، نورِ مجسم، سیدِ عالم تاجدارِ عرب وعجم، فخرِ آدم وبنی آدم، نبی محترم، رسولِ معظم، مالکِ رقابِ امم، نبی الکریم، رؤف الرحیم حضور سراپا نور، شفیع یوم النشور، ہادی السبل، ختم الرسل احمدِ مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم اپنے انوار افشاں دہن اقدس اور میٹھی میٹھی زبانِ مبارک سے ہم مسلمانوں کو ارشاد فرماتے ہیں "ستفترق امتی علٰی ثلث وسبعین ملۃ کلھم فی النار الا

ملة واحدة " (ترمذی) یعنی میری اُمت کے تہتر فرقے ہوئیں گے۔ جن میں سے ایک بہشت میں
جائیگا۔ باقی سب دوزخی ہوں گے۔ یہ ارشاد عالی اس اصدق الصادقین مقدس ہستی کا ہے
کہ جن کے حق میں اللہ تعالیٰ ان کلمات طیبات سے ارشاد فرماتا ہے " وما ینطق عن الھوی ان
ھو الا وحی یوحی " (سورۂ نجم) یعنی میرا محبوب اپنی طرف سے کچھ بھی نہیں کہتا۔ بلکہ جو کچھ ارشاد
فرماتا ہے۔ وہ وحی الٰہی ہوتی ہے۔ اس لئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد سچا ہے اور ایسا
سچا ہے کہ جس میں لیت ولعل کو گنجائش تک نہیں۔ اب آیئے اور حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے
اسی ارشاد کی صداقت صفحۂ ہستی پر ملاحظہ فرمایئے۔ کہ اُمتِ محمدیہ سے نکل کر اس وقت کتنے گمراہ
فرقے پیدا ہو چکے ہیں۔ نیچری چکڑالوی، مرزائی، غیر مقلد وہابی۔ دیوبندی وہابی۔ خاکساری خارجی
وغیرہ۔ یہ سب وہ فرقے ہیں۔ کہ جنہوں نے ما انا علیہ واصحابی کا صحیح مصداق اہل سنت
والجماعت سے خروج کیا۔ اور نئے نئے مذہب بنا کر مذہب اسلام سے ہاتھ دھو بیٹھے پھر یہ سلسلہ ابھی
ختم نہیں۔ ایسی تیز رفتاری سے چل رہا ہے کہ جہاں سورج غروب ہوا۔ شب دیجور دنیا پر مسلط
ہوئی تو رات رات میں کئی نئے دھرم ایجاد ہو گئے۔ اور جب ہی چرخ گردوں نے دور دراز کی
مسافت طے کرنے کے بعد آفتاب کو ظلمتکدہ سے بے نقاب کیا۔ تو ان دھرموں کی تبلیغ شروع
ہو گئی۔ گردش ایام کے اسی دور کا ملاحظہ کیجئے تو آپ بآسانی ساحل کامیابی پر پہنچ جائیں گے۔
کہ ابھی دنیائے اسلام میں مذہبستان کے ہزاروں خار بچھائے جا رہے ہیں۔ اور بے سروپا
شیرازۂ اسلام کی تفریق میں مصروف کار ہیں۔ خیر دوسرے مذاہب کو چھوڑیئے کیونکہ چکڑالوی
غیر مقلد وغیرہ تو اہل سنت والجماعت کے ہر عمل میں ہی مخالف ہیں۔ اس لئے عوام لوگ ان کے
زہریلے اثرات سے آشنا ہو کر دام تزویر میں نہیں آتے۔ مگر جس قدر دیوبندی وہابیوں نے اہل
اسلام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی اور کر رہے ہیں۔ وہ کسی اور نے شاید ہی کی ہو۔ اور پھر کچھ سادہ مزاج
ان کے کہے لگ بھی جاتے ہیں۔ کیونکہ یہ دیوبندی مذہب ایک لیا دو رنگا مذہب ہے۔ کہ اگر
دیوبندیوں کو دوسرے لفظوں میں گلابی وہابی کہا جائے تو بیجا نہیں۔ کیونکہ ظاہر میں تو حنفی
نظر آتے ہیں۔ مگر ان کے اندرونی سب عقائد غیر مقلدوں سے ملتے جلتے ہیں۔ یعنی اعمال میں حنفی
اور عقائد میں پکے وہابی ہیں۔ اور ایمان کا دارومدار چونکہ صحت اعتقاد پر ہے۔ اس لئے جب ان
کے عقائد درست نہیں اور اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب اور اولیاء کے دشمن ہیں۔ تو نمازیں
روزے، وظیفے سب بیکار ہیں۔ میرا ارادہ تھا کہ جو حضرات ابھی تک پوری طرح ان کے اندرونی

عقائد سے واقف نہیں ۔ اور ناآشنا ہونیکی وجہ سے متزلزل القلوب ہیں۔ اُن کو ان کے بیہودہ عقائد سے روشناس کروں۔ کاغذ کی گرانی کی وجہ سے اختصار سے کام لینا پڑا ہے۔ مگر عاقل را اشارہ کافی است اس لیے میں علمائے دیوبند کے عقائد ان کی معتبر کتابوں سے درج کرتا جاؤں گا۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہی اہل سنت والجماعت احناف کے عقائد مختصراً لکھتا جاؤں گا۔ مجھے اپنے بھائیوں سے زبردست اُمید ہے کہ وہ حق کو باطل سے تمیز دیتے ہوئے بندہ کے حق میں دعا خیر فرمائیں گے۔ عقائد ملاحظہ ہوں

اللہ تعالیٰ کے متعلق وہ دیوبندی عقائد جو اہل اسلام کے خلاف ہیں

ناظرین کرام اچھی طرح جانتے ہیں کہ وہابی کہا کرتے ہیں ہم بڑے موحد ہیں۔ اور تم حضورؐ کی تعریف کرتے ہو۔ خدا کی تعریف نہیں کرتے ہو۔ مگر علمائے دیوبند نے ذات باری تعالیٰ میں جو قبیح باتیں تحریر کی ہیں وہ دیکھکر انسان کا دل لرزہ براندام ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ان نام نہاد موحدوں نے جو اللہ تعالیٰ کی قدر کی ہے۔ ملاحظہ ہو۔

۱۔ **دیوبندی عقیدہ**:۔ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے (مسئلہ امکان کذب) یکروزی مصنفہ مولوی اسمٰعیل صاحب صفحہ ۔ براہین قاطعہ مولوی خلیل احمد صاحب انبیٹھوی ۔ جہد المقل مصنفہ مولوی محمود الحسن صاحب تمام

اسلامی عقیدہ۔ جھوٹ۔ چوری۔ گلہ یہ سب عیب ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے۔ اور اللہ تعالیٰ خود ارشاد فرماتا ہے۔ ومن اصدق من اللہ حدیثا یعنی اللہ سے بڑھکر اور کون سچا ہے۔ نیز اللہ تعالیٰ کی صفات واجبہ اور ثابتہ ہیں ممکن نہیں ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کیلئے "سکنا" کہنا بڑی زبردست بیدینی ہے۔ (کتب علم کلام)

۲۔ **دیوبندی عقیدہ**۔ خدا تعالیٰ کو جگہ اور زمانہ اور ترکیب وماہیت سے پاک ماننا بدعت ہے۔ (ایضاح الحق مصنفہ مولوی اسمٰعیل صاحب دہلوی)

اسلامی عقیدہ۔ خداوند تعالیٰ جگہ اور زمانہ اور ترکیب وماہیت سے پاک ومنزہ ہے۔ نہ وہ کسی خاص جگہ رہتا ہے اور نہ ہی اس کی عمر اور نہ ہی اجزا سے بنا ہے (کتب علم کلام) جو اس کو بدعت کہے وہ خود بدعتی ہے۔

۳۔ **دیوبندی عقیدہ**۔ اللہ کی یہ شان ہے کہ جب چاہے غیب دریافت کر لے۔ کسی نبی، جن، فرشتے، بھوت کو اللہ نے یہ طاقت نہیں بخشی۔ (تقویۃ الایمان مصنفہ مولوی اسمٰعیل صاحب دہلوی، صفحہ ۔)

اسلامی عقیدہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ اور ہر وقت عالم الغیب ہے

لا یعزب عنہ مثقال ذرۃ" جب چاہے معلوم کرنے کا مطلب تو یہ ہوا کہ نہ چاہے تو جاہل رہے نعوذ باللہ اللہ تعالیٰ کی شان میں ایسا لفظ کہنا صریح کفر ہے کیونکہ اس کی تمام صفات ازلیہ ابدیہ واجبہ ہیں۔ اختیاریہ نہیں (شرح مقاصد) اور اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوبوں کو بھی علوم غیبیہ عطا فرمائے ہیں۔ قرآن کریم میں ہے "عالم الغیب فلا یظہر علیٰ غیبہ احداً الا من ارتضیٰ من رسول" یعنی اللہ تعالیٰ عالم الغیب ہے اور اپنے محبوب رسولوں کو بھی علم غیب عطا فرماتا ہے (سورہ جن)

۴۔ **دیوبندی عقیدہ**۔ خدا تعالیٰ کو بندوں کے کاموں کی پہلے سے خبر نہیں۔ جب بندے اچھے یا بُرے کام کر لیتے ہیں۔ تب اس کو معلوم ہوتا ہے۔ (بلغۃ الحیران مصنفہ مولوی حسین علی صاحب بچھرانوالہ شاگرد مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی ص۵۰)

اسلامی عقیدہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ اور ہر وقت ہر چیز کا عالم ہے۔ اس کا علم ازلی ابدی ہے۔ جو ایک لحظہ کیلئے اللہ تعالیٰ کو کسی چیز سے بے علم مانے وہ پرلے درجے کا بے دین ہے (کتب عقائد) سبحان اللہ دیوبندی حضرات اللہ تعالیٰ کے علم غیب کے بھی منکر ہیں۔ تو اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کا انکار کریں۔ تو کیا تعجب ہے۔

ع۔ جرءات کی خدا کی قسم لاجواب کی"

مسلمانو! تم نے دیکھا کہ ان موحد کہلانیوالوں نے اللہ عزوجل کو کتنی سخت گالی دی ہے کہیں تو اس کے ذمے جھوٹ تھوپ ڈالا۔ اور کہیں مجسم کہہ دیا اور کہیں جاہل لکھدیا سچ ہے کہ جب قہر الٰہی دامنگیر ہو جائے تو حواس باختہ ہو کر رہ جاتے ہیں۔ ان لوگوں نے جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بے ادبیاں کیں اور قہر خداوندی دامنگیر ہوا۔ تو لگے خدا کو بھی گالی دینے اور اس کی ہتک کرنے سبھی بنے مگر خدا پہ جو دھبہ دروغ کا تھوپا۔ یہ کسی لعین کی غلامی کا داغ لے کے چلے۔ جہاں میں کوئی بھی کافر سا کافر ایسا ہے۔ جو کہ اپنے رب پہ سفاہت کا داغ لے کے چلے۔ یہ تو ہے انہوں نے خدا کی عزت کی۔ مگر جو سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر حملے کئے ہیں۔ اللہ کی پناہ۔ آپ ان کے عقائد دیکھئے کہ انہوں نے حضور کے اُمتی کہلا کر آپ کو کیا کیا گالیاں دی ہیں۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق علمائے دیوبند کے وہ عقائد ہیں جو اہل اسلام کے خلاف ہیں

۵۔ **دیوبندی عقیدہ**۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا علم شیطان سے بھی تھوڑا ہے کیونکہ شیطان و ملک الموت کا علم حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے زیادہ ہے (براہین قاطعہ مولوی خلیل احمد صاحب انبیٹھوی ص۵۱)

اسلامی عقیدہ۔ جو کسی مخلوق کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے زیادہ عالم مانے وہ کافر ہے (شفا قاضی عیاض ص۶۹)۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو تمام مخلوق الٰہی میں بڑے عالم ہیں (بخاری شریف)

گلہ نہیں ہے مرید رشید شیطاں سے ÷ کہ اس کے وسعت علمی کا اوج لیکے چلے
ہر ایک اپنے بڑے کی بڑائی کرتا ہے ÷ ہر ایک مغبچہ مغ کا ایاغ لیکے چلے

۶۔ **دیوبندی عقیدہ۔** حضور علیہ السلام ہمارے بڑے بھائی ہیں۔ لہٰذا آپ کو بھائی کہنے میں کوئی حرج نہیں (تقویۃ الایمان ص۶۹ براہین قاطعہ ص۳)

اسلامی عقیدہ۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عام لفظوں سے پکارنا حرام ہے "یا ایھا الذین آمنوا لا تجعلوا دعاء الرسول بینکم کدعاء بعضکم بعضاً" ترجمہ:- اے ایمان والو میرے محبوب کو ایسے الفاظ سے مت پکارو کہ جس سے تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو" اور ہم ایک دوسرے کو بھائی کہہ کر پکارتے ہیں۔ اس لیے حضور کو یا رسول اللہ یا نور اللہ کہنا ضروری ہے۔ اور اگر حضور کو کسی عام لفظ سے اہانتاً پکارا جائے تو کفر ہے (فتاویٰ عالمگیر ص۳۰۱)

۷۔ **دیوبندی عقیدہ۔** اعمال میں بظاہر امتی نبی کے برابر ہو جاتے ہیں۔ بلکہ بڑھ بھی جاتے ہیں۔ (تحذیر الناس ص۵ مصنف مولوی محمد قاسم صاحب بانی مدرسہ دیوبند)

اسلامی عقیدہ۔ کوئی غیر نبی امتی خواہ ولی ہو یا غوث یا صحابی کسی کمال علمی و عملی میں نبی کے برابر نہیں ہو سکتا۔ بلکہ غیر صحابی حضور کے اصحاب کے برابر بھی نہیں ہو سکتا۔ صحابی کا جَو دینا ہمارے احد پہاڑ سونا خیرات کرنے سے بدرجہا افضل ہے۔ (بخاری شریف ص۵۱۹)

۸۔ **دیوبندی عقیدہ۔** حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا علم بچوں، پاگلوں، جانوروں کی طرح ہے یا ان کے برابر ہے۔ (حفظ الایمان ص۸ مولوی اشرف علی صاحب تھانوی)

اسلامی عقیدہ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی وصف پاک کو ادنیٰ یا حقیر چیزوں سے تشبیہ دینا یا ان جیسا بتانا اس میں حضور علیہ السلام کی توہین ہے۔ اور توہین کفر ہے (فتاویٰ عالمگیر ص۳۰۲)

۹۔ **دیوبندی عقیدہ۔** حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مثل و نظیر یعنی آپ جیسا اور نبی بننا ممکن ہے (رسالہ یکروزی مصنفہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی ص۱۲)

اسلامی عقیدہ۔ اللہ تعالیٰ بے مثل خالق ہے۔ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کے بے مثل بندے ہیں آپ رحمۃ للعالمین اور خاتم النبیین ہیں۔ اس لیے حضور کا مثل محال بالذات ہے۔ (قرآن شریف)

۱۰۔ **دیوبندی عقیدہ۔** نماز میں حضور کا خیال لانا اپنے گدھے کے خیال میں ڈوب جانے سے

کئی درجہ بڑا ہے (صراط مستقیم صد ۹۵ مصنفہ مولوی اسمٰعیل صاحب دہلوی)

اسلامی عقیدہ۔ قرآن مجید میں جابجا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر ہے جب قرآن پڑھا جائے گا تو آپ کا خیال ضرور آئے گا۔ ہاں جن حضرات کو گدھے زیادہ محبوب ہیں۔ وہ قرآن سے حضور کا تمام نکال دیں۔ ورنہ ان کی نماز نہیں ہوگی۔ باقی رہے مسلمان تو وہ نماز میں جب تک حضور کو حاضر نہ کریں، نماز ہوتی ہی نہیں۔ اور اسی لئے "التحیات" میں حضور علیہ السلام کو السلام علیک ایھا النبی کہکر سلام کیا جاتا ہے۔ دیکھو احیاء العلوم امام غزالی (صد ۱۵۱)۔

۱۱۔ **دیوبندی عقیدہ۔** خاتم النبیین کے معنی یہ سمجھنا غلط ہے۔ کہ حضور علیہ السلام آخری نبی ہیں۔ بلکہ یہ معنے ہیں کہ آپ اصل نبی ہیں۔ باقی عارضی۔ لہذا اگر حضور علیہ السلام کے بعد اور کوئی نبی بھی آجائے تو خاتمیت محمدیہ میں فرق نہ آئے گا۔ (تحذیر الناس صد ۲۸ مولوی محمد قاسم بانی مدرسہ دیوبند)

اسلامی عقیدہ۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام آخری نبی ہیں، اور یہی خاتم النبیین کے معنی ہیں کہ حضور علیہ السلام کے زمانہ ظہور یا اس کے بعد کسی اصلی۔ بروزی۔ مراقی۔ مذاقی دیوبندی کا نبی بننا محال بالذات ہے۔ ہاں اگر دیوبندیوں کو مرزائی بننے کا شوق ہے تو پھر ہمیں اعتراض ہی کیا ہے۔ جو شخص حضور کو آخری نبی نہ مانے وہ دائرۂ اسلام سے خارج ہے اور تمام اہل اسلام کا اس پر اجماع ہے۔

۱۲۔ **دیوبندی عقیدہ۔** حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اردو زبان پہلے نہیں آتی تھی۔ اس لئے آپ نے مدرسہ دیوبند میں جاکر سیکھی۔ یعنے اردو سیکھنے میں حضور علیہ السلام دیوبندیوں کے شاگرد ہیں۔ (براہین قاطعہ صد ۲۶ مصنفہ مولوی خلیل احمد صاحب انبیٹھوی دستخط شدہ مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی)

اسلامی عقیدہ۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جب اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا تھا، تو تمام کائنات کی زبانیں سکھلادی تھیں۔ (تفسیر جمل صد ۱۱۲) اور حضور تمام عالم کے لئے نبی ہیں۔ وما ارسلناک الا کافۃ للناس اور نبی کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے امتی کی زبان جانتا ہو۔ (تفسیر صاوی صد ۲۱۰) جو شخص یہ کہے کہ حضور کو یہ زبان فلاں مدرسہ سے آئی وہ ہائی درجہ کا احمق ہے۔

۱۳۔ **دیوبندی عقیدہ۔** ہر مخلوق چھوٹا ہو یا بڑا (نبی اور غیر نبی) اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے۔ (تقویۃ الایمان مولوی اسمٰعیل صاحب صد ۱۶)

اسلامی عقیدہ۔ اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے اور محبوب رسول بڑے معزز ہیں۔ اور بارگاہ الٰہی میں ان کی بڑی عزت ہے۔ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے "العزۃ للہ ولرسولہ وللمومنین"

یعنی اللہ اور اسکا پیارا رسول اور مومن لوگ بڑی عزت والے ہیں۔ اور دوسری جگہ قرآن کریم میں ہے وکان عند اللہ وجیھا" یعنے تھا اس کا رسول بڑی شان و شوکت والا۔ جو کسی نبی یا ولی کو خدا کے سامنے ذلیل جانے وہ خود چمار ہے اور ذلیل ہو رہے ہے

یہ دین کی تقویت اس کے گھر میں ہے مستقیم صراط شرع جو نبقی کے دل میں ہے گا وخر تو زباں پہ چوڑا چمار ہے

۱۴۔ **دیوبندی عقیدہ** ۔ حضور مر کر مٹی میں مل گئے (تقویۃ الایمان صفحہ ۴۹ مصنف مولوی اسمٰعیل صاحب دہلوی)

اسلامی عقیدہ ۔ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی تو شان ہی نرالی ہے۔ ان کے غلاموں کے حق میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے "ولا تقولوا لمن یقتل فی سبیل اللہ اموات بل احیاء" وہ لوگ جو خدا کے راستے میں شہید ہوئے وہ زندہ ہیں ان کو مردہ مت کہو" اور حدیث شریف میں ہے "ان اللہ حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء" یعنی نبی کے جسم کو تکلیف دینی زمین پر حرام ہے۔ تو جو شخص حضور کو مٹی میں ملنے والا کہے بڑا بے دین ہے۔ دیکھو زرقانی شرح مواہب لدنیہ قسطلانی صفحہ ۳۳۴ ج ۵

۱۵۔ **دیوبندی عقیدہ** ۔ میں نے حضور علیہ السلام کو خواب میں دیکھا کہ مجھے پل صراط پر لے گئے۔ اور دیکھا کہ حضور علیہ السلام پل صراط سے گرے جا رہے ہیں۔ تو میں نے حضور کو گرنے سے روکا (بلغۃ الحیران مبشرات مصنفہ مولوی حسین علی صاحب بھچراں والا شاگرد مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی)

اسلامی عقیدہ حضور تو حضور ہیں۔ آپ کے غلام پل صراط سے بجلی کی طرح گذر جائیں گے۔ اور پل صراط سے پھسلنے والے حضور علیہ السلام کی مدد سے سنبھل جائیں گے۔ کہ آپ دعا فرمائیں گے رب سلم (حدیث) اے رب میری امت کو سلامت رکھ" جو شخص یہ کہے کہ میں نے حضور کو پل صراط پر گرنے سے بچایا وہ بے ایمان ہے۔

اولیاء اللہ کے متعلق دیوبندی عقائد

۱۶۔ **دیوبندی عقیدہ** ۔ اولیاء اللہ کی تمام خانقاہیں مسمار کر دینی چاہئیں۔ اور ان کے گنبد گرا دینے چاہئیں۔ اور وظیفہ یا شیخ عبد القادر جیلانی شیئاً للہ شرک ہے (تقویۃ الایمان صفحہ ۹۲)

اسلامی عقیدہ ۔ اولیاء اللہ ہمیشہ زندہ ہیں۔ اور اپنے طالبوں کو ہر وقت فیضان دیتے ہیں اس لیے اہل اسلام کا فرض ہے کہ ان کے مکانات کی عزت کریں اور خانقاہیں بنائیں (شامی) اور وظیفہ یا شیخ عبد القادر جیلانی دعا علی انسان کی دینی و دنیاوی مصائب کو دور کرتا ہے۔ اور خود اس کا پڑھنا کار ثواب ہے۔ (فتاوی خیریہ صفحہ ۲۸۲)

۱۷۔ **دیوبندی عقیدہ** ۔ اولیاء اللہ کے عرس کرنا اور ان کی زیارت کیلئے تاریخ مقرر کرنا بدعت ہے

(تقویۃ الایمان صفحہ [illegible])

اسلامی عقیدہ:- بزرگانِ دین کی زیارت کیلئے سفر کرنا کار ثواب ہے اور سُنت ہے۔ کیونکہ خود حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہر سال کے بعد قبروں کی زیارت کو تشریف لیجایا کرتے تھے۔ عن محمد بن ابراہیم قال کان النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم یاتی قبور الشہداء علیٰ راس کل حول (ابن جریر) اور ہم اُمتی ہیں۔ اس لئے ہمارے لئے ہر سال کے بعد تاریخ مقرر کرنی سُنت ہوئی۔ شادیوں جلسوں کیلئے بھی تاریخ مقرر کی جاتی ہے۔ اس لئے اولیاء اللہ کے عرسوں کیلئے تاریخ مقرر کرنے میں کوئی حرج نہیں فتاویٰ عبد الحی صـ۶۹ میں ہے و شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رح "در بعض مکاتیب خود تحریر میفرمایند تعین روز عرس برائے آنست کہ آں روز مذکر انتقال ایشاں مے باشد" یعنی عرس کے لئے تاریخ اس لئے مقرر کرتے ہیں کہ یہ ان کے انتقال کا دن ہے۔ شیخ عبد الحق محدث دہلوی رح ما ثبت بالسنۃ صـ۶۹ پر فرماتے ہیں" فانہٗ سنۃ علی الاطلاق یعنی تاریخ مقرر کر کے عرس کرنا سُنت ہے تو جو شخص سنت کو بدعت کہے اور عرس کو ناجائز جانے وہ تارکِ سُنت و فاسق ہے۔

ضروری نوٹ:- ہمارے معاصرین حضرات نے رسالہ "چودھویں صدی وادگارڈ" میں عرس کو ناجائز لکھا ہے۔ ہم اس وقت زیادہ دلائل نہیں دینا چاہتے۔ کیونکہ گنجائش نہیں ہے بلکہ معاصرین حضرات کو قبلہ حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رح کی مایہ ناز تصنیف "فیصلہ ہفت مسئلہ" کے مطالعہ کا مشورہ دیتے ہیں۔ کیونکہ حاجی صاحب نے گیارھویں شریف اور میلاد مبارک اور مسئلہ عرس کو روزِ روشن کی طرح واضح فرمادیا۔ اور ہمیں زبردست اُمید ہے کہ "فیصلہ ہفت مسئلہ" دیکھ لینے کے بعد ہم سے ان مسائل میں کبھی نہ اُلجھیں گے۔ اور یہ جو انہوں نے سب و شتم کا رویہ اختیار کر رکھا ہے۔ اس سے باز آجائیں گے۔ ہاں اگر حاجی صاحب پر بھی بدعتی ہونے کا فتویٰ دیں۔ تو ہم بیچارے کون چیز ہیں۔ ؎

کیا فریب دیتی ہیں میرے یار کی آنکھیں ؛ ایسے ہزار دل ہرن ہیں پھیر چرا ہوئے

انتباہ! وہابی حضرات سے جب کوئی جواب نہیں بن پڑتا۔ تو شرمساری دفع کرنے کیلئے گالیاں دینا اور ذاتیات پر حملے کرنا اختیار کیا کرتے ہیں۔ مگر فی الحقیقت یہ ان کی شکست فاش ہوا کرتی ہے۔ کیونکہ عالم کا کام یہ ہے کہ سوال کا جواب دے۔ ورنہ خاموشی کا جام جم نوش کرلے۔ ایسے عقائد اگر لکھتا جاؤں تو ایک دفتر بھی ناکافی ہوگا۔ مگر مجھے اُمید ہے کہ میرے معزز و محترم ناظرین حضرات اسی پر اکتفا فرماتے ہوئے بندہ کے حق میں دعائے خیر کریں گے ؎ حافظ وظیفہ تو دعا گفتن است و بس۔ فقط بندہ غلام مہر علی خان ملک عفی عنہ

دیپک سٹیم پریس مرزا پور ستھنا